یسوع مسیح کا کلیسیا کو خط

جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔۔

مُصنف و وصول کنندہ کا سلام

وارنر وویڈو کی طرف سے جو خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کا خادم ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنجی یسوع مسیح کی راستبازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی پہچان کے سبب سے فضل اور اطمینان ہمیں زیادہ ہوتا رہے۔ (۲۔پطرس ۱:۱،۲)

میں جو کچھ بھی ہوں محض خُدا کے فضل کے وسیلہ سے ہوں، اور یہ وہی خُدا ہے جس نے چونتیس (۳۴) سال قبل اپنے آپ کو ایک باپ کے طور پر مجھ پہ ظاہر کیا۔ اِس سے قبل میرا زندہ خُداوند یسوع مسیح سے زندگی تبدیل کرنے والا ابتدائی سامنا ہو چُکا تھا۔ اور اِس کے بعد ایک ہی لمحے میں جبکہ میں اندر سے ٹُوٹ چُکا تھا، میں پندرہ سالہ شراب اور نشہ بازی کی حالت سے آزاد ہو گیا ''میں نئے سِرے سے پیدا ہو گیا''۔

یہ خُداوند یسوع مسیح کا کلیسیا کو پیغام ہے، یہ اُن کے لئے ہے جو کلیسیا کا حِصّہ ہیں اور اُن کے لئے بھی جو اپنے آپ کو خُداوند کی کلیسیا کا حِصّہ تو سمجھتے ہیں مگر اِس حقیقت سے ناواقف ہیں کہ وہ کلیسیا سے باہر ہیں۔

یہ وہ خُداوند کے الفاظ ہیں جو میں نے سُنے۔

''میری کلیسیا ہنگامی حالت میں ہے''

میرا بدن شدید بیمار ہے۔ لیکن تُم اِس کا یقین نہیں کرتے اور اِس بات کو نہیں سمجھتے کیونکہ تُم سَو رہے ہو یا بہت مصروف ہو۔ یہ نیند اپنی نظر میں راستبازی خُود قناعت، خُود غرضی، خُود ارادیت اور نیم گرمی کی ہے۔ دُوسرا تُم اِس لئے نہیں سُنتے کیونکہ تم مذہبی، جسمانی اور جذباتی سرگرمیوں میں قید و مجبور ہو۔

میں تُم سب کو واپس لاؤں گا کیونکہ میں تم سے پیار کرتا ہوں، تُم میرے لوگ ہوتا کہ تم وہ ہو جاؤ جو تمہیں ہونا چاہئے اور وہ کرو جس کیلئے تُم بلائے گئے ہو۔ میں تمہیں تیار اور لیس کرونگا، اگرچہ تُم اِس بات پر قائل ہو کہ تُم نجات یافتہ ہو لیکن اپنی موجودہ حالت میں تُم میں سے بہت سے کھو چکے ہیں۔

تین ایسی باتیں ہیں جن میں تُمہیں حقیقی زندگی میں جاگنے کی ضرورت ہے اور جن میں مَیں تمہیں واپس بُلانا چاہتا ہوں۔

۱) پہلی بات

مُجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی، اپنی پہلی محبت کی طرف واپس آ جا!

چُونکہ تُو نے مجھ زندگی کے پانی کے چشمے کو چھوڑ کر اپنے آپ کو تباہ شدہ، بدبودار حوض میں دھنسا دِیا ہے۔ اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ تلے دبے لوگوں میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دُونگا اور تم میں سکونت کرونگا۔

"تُم مجھ میں قائم رہو اور میں تُم میں"۔ (یوحنا ۱۵:۴)

میں تُم سب کو محبت کے اُس رِشتے میں واپس بلانا چاہتا ہوں جو سب رِشتوں سے افضل ہے۔ میرا باپ اور میں اِسی گہرے رِشتے کے آرزومند ہیں جس کے وسیلہ سے ہم اپنے آپ کو تُم پر ظاہر کریں۔

"اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خُدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں"۔ یوحنا ۱۷:۳

جتنا بہتر اور گہرا تم مجھے جانو گے تمہاری محبت اُتنی ہی پُرجوش اور گہری ہوتی جائے گی۔ گو کہ تُم میرے اور باپ کے بارے میں بہت ساری جانکاری رکھتے ہو مگر پھر بھی ہمیں جاننے سے قاصر ہو۔ کسی کو پیار و محبت کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اُسکے ساتھ وقت گُزارا جائے۔ ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں کہ تمہارے ساتھ وقت گُزاریں تا کہ تُم ہمیں بہتر جان سکو۔ میں نے کبھی اِس بات کو تُم سے پوشیدہ نہیں رکھا کہ محبت کرنے اور مجھے اور باپ کو جاننے کا کیا مطلب ہے۔

"جس کے پاس میرے حُکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے"۔ یوحنا ۱۴:۲۱

"اگر تم میرے حُکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے"۔ یوحنا ۱۵:۱۰

اور اِس کے برعکس بات بالکل صاف اور واضح ہے۔

"جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا"۔ یوحنا ۱۴:۲۴

مُجھ سے اور باپ سے تمہارا محبت کرنے کا پیمانہ یہ نہیں کہ تم کتنی بار اپنے پیار کا دعویٰ کرتے ہو، یا تم کتنی اچھی ستائش کرتے اور گیت گاتے ہو اور نہ ہی یہ کہ تم کتنے اچھے کام کرتے ہو۔ نہیں! بلکہ اِس بات میں ہے کہ تم کتنی خوشی سے میرے حُکموں پر عمل کرتے ہو۔ یہ بہت ہی شرم کی بات ہے کہ ظاہری مسیحیت کے پیچھے کتنا کُچھ چُھپا ہوا ہے، جو کچھ وہ دعویٰ کرتے ہیں اُس میں سے کچھ بھی اُن میں نہیں پایا جاتا۔ تُم اپنے آپ کو مسیحی تو کہتے ہو لیکن میں نے تمہارے اندر کچھ نہیں پایا۔ دیکھ میں ایک بار پھر تمہارے دِل کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں اور اندر آنا چاہتا ہوں۔ (مکاشفہ ۳:۲۰) تم میں سے بہتوں نے مجھے باہر ہی کھڑا کر رکھا ہے۔ کچھ تو مجھے کبھی کبھار اندر آنے کی دعوت دیتے ہیں لیکن میں تم سے کبھی کبھار ملنے کی اجازت نہیں چاہتا۔ میں مالک ہوں! یہ "مقدس" میرا ہے۔ چاہے یہ تمہارا بدن ہو یا تمام کلیسیا۔ یہ میری کلیسیا اور میرا بدن ہے اور تم اِسکے عُضو ہو۔ اِس لئے تُم یا تو مجھے مکمل طور پر حاصل کر سکتے ہو یا بالکل نہیں۔ اِسی طرح یا تو تم مکمل طور پر میری صوابدید "اختیار" میں رہو یا بالکل نہیں۔ میں یہ واضح طور پر کہوں گا کہ آخری دور میں وہی لوگ میرے حقیقی شاگردوں کے سب سے بڑے دُشمن اور ستانے والے ہونگے جو یہ دعوی کرتے تھے کہ ہم تیرے ہیں، تجھ پر ایمان رکھتے ہیں مگر اُنہوں نے کبھی اپنا آپ مکمل طور پر مجھے نہیں سونپا۔

"کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے بچائے گا"۔ متی ۱۶:۲۵

اِس لئے اے پیارو! سُنو اور تیار ہو جاؤ، اپنی اصلاح کرو اور واپس لوٹ آؤ۔

۲) دُوسری بات

مجھے تم سے یہ شکایت ہے کہ تم کلام سے دُور چلے گئے ہو۔ میرے کلام کی طرف رجوع لاؤ۔

''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ یہی ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہُوا ہے اُس میں سے کوئی چیز اُسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی''۔ یوحنا ۱: ۱-۳

محض یہی آیات بہت پُر جوش طریقے سے اِس بات کو واضح کر رہی ہیں کہ میرا کلام کِس کے بارے میں ہے۔ اِن آیات کو تمہیں مجرم ٹھہرانا چاہئے اور تمہارے اندر کلام کی بھوک کو بڑھانا چاہئے۔

''اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال''۔ یوحنا ۱: ۱۴

اِس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کلام مجھ سے جُدا نہیں ہو سکتا اور جو کوئی بھی اپنے آپ کو کلام سے لاتعلق کرتا ہے وہ خُود کو مجھ سے اور باپ سے بھی لاتعلق کر دیتا ہے۔ اگر تم ہمیں بہتر اور گہرے طور پر جاننا چاہتے ہو تو یہ صرف خُدا کے کلام کی بدولت ہی ہو سکتا ہے۔ اُس میں تم یہ پڑھتے اور سُنتے ہو کہ ''میں کون ہوں''، ''میں کیسا ہوں'' اور ''میں کیا ہوں''۔ یہ میرے دِل کا، میری سوچوں کا، میرے احساسات کا، میرے کردار کا اور ذات کا مظہر ہے۔ تُم میرے کلام کو جانے اور محبت کئے بغیر مجھے جاننے اور محبت کرنے کا دعویٰ کیسے کر سکتے ہو؟ دِن اور رات تُم ہر طرح کے تغیرات میں

ڈوبے رہتے ہو جیسے کہ ٹیلی ویژن، اخبارات، ایس ایم ایس، واٹس ایپ، ای میلز وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں تمہاری توجہ اپنی طرف مبذول کر لیتی ہیں اور تمہاری سوچوں اور عقل میں دھنس کر تمہیں اپنا غلام اور قیدی بنا لیتی ہیں۔ اِس تمام احمقانہ، بے سمت اور نشہ بازی کی حالت سے جو لگاتار بڑھ رہی ہے، نکلنے کے لئے میں تمہیں اپنے کلام کی طرف واپس بُلاتا ہُوں، اپنے پُر سکون ابدی کلام کی طرف۔ اُس کلام کی طرف جس میں میری تخلیقی قدرت، پاک رُوح کے وسیلہ سے بستی ہے۔ میں بولتا ہوں اور چیزیں وجود میں آ جاتی ہیں۔ جتنی تمہیں میری ضرورت ہے اُتنی ہی میرے کلام کی بھی۔ تُم میں سے بہتوں کے پاس میرا کلام تو ہے مگر نہ وہ پڑھتے ہیں اور نہ ہی سُنتے ہیں۔ بعض پڑھتے تو ہیں مگر جو کچھ وہ کہتا ہے اُس پر عمل نہیں کرتے اِس لئے وہ بے قدر اور بے تاثیر ہو جاتا ہے۔

''آدمی صِرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے''۔ متی ۴: ۴

''تم جانتے ہو آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی''۔ متی ۲۴: ۳۵

تم کِس طرح میرے کلام کے بغیر عقل اور شعور میں بڑھ سکتے ہو؟

''ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے تاکہ مردِ خُدا

کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے''۔ (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶، ۱۷)

اس بڑھتی ہوئی تاریکی میں تم کس طرح یقین کر سکتے ہو کہ تم درست راستے پر گامزن ہو اور کس طرح اس پر قائم رہ سکتے ہو۔

''تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کیلئے روشنی ہے''۔ (زبور ۱۱۹:۱۰۵)

تُم دیکھ سکتے ہو کہ اگر تم کلام سے ہٹ جاؤ گے تو تم کبھی بھی خُدا باپ کے بالغ بیٹے اور بیٹیاں نہیں بن پاؤ گے۔ تم میں سے کون ایسا چاہے گا؟ حاصلِ کلام یہ ہے کہ تم میرے کلام کی طرف لوٹ آؤ۔

''واپس مُڑو، خُود کو درست کرو، اور میرے کلام کی طرف رجوع لاؤ''۔

۳) تیسری بات

مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تو نے اپنے آپ کو اپنی جڑ (بنیاد) سے جُدا کر لیا ہے۔ اپنی جڑ کی طرف لوٹو جو کہ یہودیوں اور اسرائیل میں سے ہے۔

''کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے''۔ یوحنا ۴:۲۲

پیارے بچو! تمہارے بھائی پولوس نے رومیوں کے خط میں تم پر تمہاری بنیاد (جڑ) کے بارے میں واضح کیا ہے۔ سب سے پہلے وہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ میں اپنے لوگوں سے پیچھے نہیں ہٹا۔

''پس میں کہتا ہوں کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑے، ہرگز نہیں''؟ بلکہ اُن کی لرزش سے غیر قوموں کو نجات ملی تا کہ اُنہیں غیرت آئے''۔ رومیوں ۱۱:۱۱

پھر وہ (پولوس) ایک اصلی زیتون کے درخت کی تصور یر پیش کرتے ہوئے کس طرح اسرائیل اور باقی ایمانداروں کے بارے میں سمجھاتا ہے جو دوسری اقوام میں سے ہیں۔ کیونکہ اُنکی نافرمانی کے سبب سے اِس درخت سے اُن میں سے کچھ ڈالیاں ٹوٹ کر گر چُکی ہیں۔ میری رحمت کا شُکر کرو کہ اب تم جو غیر اقوام سے ہو اُس اصلی زیتون میں پیوند ہو چُکے ہو اور اب تم بھی اُسی جڑ سے زندگی لیتے ہو۔ لیکن اِسکے ساتھ میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ اپنے آپکو اُن سے افضل مت سمجھو۔

''جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہیں جڑ تجھکو سنبھالتی ہے''۔ رومیوں ۱۱:۱۸

میرے بیٹو اور بیٹیو! تم پر یہ واضح رہنا چاہئے کہ پیوند شدہ ڈالیوں کی حیثیت سے تمہیں زندہ رہنے کے لئے جڑ سے جُڑے رہنا ہے۔ کلیسیا کے بزرگوں نے دانستہ طور پر اپنے آپ کو ہر یہودی چیز سے جُدا کر لیا۔ میری زندہ کلیسیا جو کہ ابتدائی طور پر یہودی مرد و خواتین پر مشتمل تھی اور جن میں بعد ازاں غیر یہودی شاگرد بھی شامل ہوئے تھے مُردہ کلیسیا بن چُکی ہے۔

اِس لئے کہ اُنہوں نے (اور تم نے بھی) اپنے آپ کو جڑ سے علیحدہ کر لیا اور یوں کلیسیا نے اپنی تمام قوت کھو دی۔

''تُو جو زندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ''۔ مکاشفہ ۳:۱

ریپلیسمنٹ تھیالوجی (Replacement Theology)

ریپلیسمنٹ تھیالوجی (Replacement Theology) کا جنم یورپ میں ہُوا جو کہ تمام دُنیا میں میری کلیسیا میں پھیل چُکی ہے۔ ریپلیسمنٹ تھیالوجی یہ کہتی ہے کہ یہودی/اسرائیل کو پہلے میں (خُدا) نے پھر تم (کلیسیا) نے رد کر دِیا ہے، اور اَب اُن کی جگہ مسیحی کلیسیا نے لے لی ہے۔ یہ تعلیم ایک بھیانک جھوٹ اور بدعت ہے۔ مجھ اسرائیل کے خُدا نے پہلے سے ہی ابراہام سے (جو ایمانداروں کا باپ ہے) اور اُسکی نسل (اسرائیل) سے وعدہ کِیا ہے۔

''جو تجھے مبارک کہیں میں اُسے برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کرونگا''۔ پیدائش ۱۲:۳

یہ ایک خوفناک سانحہ ہے کہ تم نے نہ صِرف اپنے آپکو اُن سے (جڑ سے) علیحدہ کر لیا ہے بلکہ اُنکے لئے بھی لعنت بن چکے ہو۔ لیکن میں نے تمہارے اور اُن کے لئے اپنے منصوبوں کو راز میں نہیں رکھا۔

''مگر تم جو پہلے دُور تھے اَب مسیح یسوع میں مسیح کے خُون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہو۔ کیونکہ وہی ہماری صُلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جُدائی کی دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دِیا۔ چنانچہ اُس نے اپنے جسم کے ذریعے سے دُشمنی یعنی وہ شریعت جس کے حُکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کر دِی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان پیدا کر کے صُلح کرا دے۔ اور صلیب پر دُشمنی کو مٹا کر اور اُسکے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خُدا سے مِلائے۔ اور اُس نے آ کر تمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے دونوں کو صلح کی خُوشخبری دی۔ کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے''۔ افسیوں ۲:۱۳-۱۸

تُم دونوں مل کر اب ایک نیا انسان ہو، میری کلیسیا، جو کہ اسرائیلیوں اور غیر قوموں پر مشتمل ہے جو مجھ یسوع مسیح پر ایمان لائے۔ تُم ایک دوسرے کے ہو، ایک ہی خاندان کے ہو جن کا ایک ہی باپ ہے جو اسرائیل کا خُدا ہے۔ میں نے خُود اِس صُلح کو قائم کِیا اور اِس کو صلیب پر موت کی بڑی قیمت ادا کر کے ممکن بنایا۔ لیکن تُم نے ''کلیسیا'' کے طور پر اُنکے ساتھ کیا سلوک کِیا؟ بجائے اسکے کہ تم اُن سے پیار کرتے، عزت کرتے، گلے لگاتے، تُم نے اُن پر لعنت کی، دھوکہ کِیا، اُنہیں رد کِیا اور اُنکی عزت کو پامال کِیا۔ تم نے اُنکے بارے میں جھوٹ پھیلائے، اذیتیں دیں، بدسلوکی کی اور اُنہیں قتل اور ذبح کِیا۔ اور یہ سب تم نے میرے نام (یہودیوں کے بادشاہ اور آنے والا مسیح) سے کِیا۔ یہ تُم نے کیا کِیا؟ یہ کس قسم کا خوفناک انصاف تم نے اُنکے ساتھ کِیا؟ آج کے دِن تک تمہاری نفرت اور بے حسی میرے چُنے ہوئے اسرائیلی لوگوں کے متعلق ختم نہیں ہوئی۔ تمہیں میری کلیسیا کے اندر یہ سب برداشت نہیں کرنا چاہئے۔ تمہیں اِس بات کو جاننا چاہئے اور اِسے مکمل ختم کرنا چاہئے کیونکہ یہ میرے پہلوٹھے ہیں اور میری آنکھ کی پُتلی ہیں۔ تمہیں اس بات کا مکمل ادراک نہیں ہوسکتا کہ مجھ پر اور باپ پر کیا بیتتی ہے جب تم (اسرائیل) اپنے بڑے بھائی کیخلاف کھڑے ہوتے ہو اور نہ اس بات کا ادراک ہے کہ اِس کے نتائج تمہارے لئے کیا ہونگے۔ اِس لئے میرے پیارے بچو! میں تمہیں فوری بلاتا ہوں۔

''آوٴ، اِن باتوں سے باہر نکلو، باز آوٴ اور اپنی بُنیاد (جڑ) کی پہچان کیطرف واپس مُڑو''۔

خُداوند کا پیغام جو اُس نے مجھے دِیا اختتام کو پہنچا۔

وارنر وویڈو سویٹزرلینڈ جولائی ۲۰۱۹

’’وقت نزدیک ہے جو برائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے۔ جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔ دیکھ میں جلد آنے والا ہوں اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے‘‘۔ مکاشفہ ۲۲: ۱۰-۱۲

کلماتِ برکت

’’خُدا اجو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری رُوح، جان اور بدن ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔ تمہارا بُلانے والا سچا ہے وہ ایسا ہی کرے گا۔ بھائیو اور بہنو میں تمہیں خُداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہ خط سب بھائیوں کو سُنایا جائے، ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے‘‘۔ (ا۔ تھسلنیکیوں ۵: ۲۳-۲۸)